خواتین اور دوشیزاؤں کیلئے اپنی طرز کا پہلا ماہنامہ
مئی 2018
خواتین ڈائجسٹ
May 2018
Urdu Library
Online اردو لائبریری
UrduLibraryOnline.com
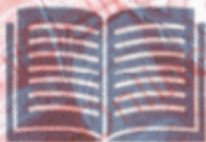
خواتین ڈائجسٹ

خط وکتابت کا پتہ

خواتین ڈائجسٹ

37- اردو بازار کراچی

زرِ سالانہ بذریعہ رجسٹری

پاکستان (سالانہ) ------ 700 روپے

ایشیا، افریقہ، یورپ ------ 6000 روپے

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا ---- 7000 روپے

بانی و مدیرِ اعلیٰ ——— محمود ریاض

مدیرہ ——— شاہدہ خاتون

مدیر ——— آذر ریاض

نائب مدیرہ ——— رضیہ جمیل

مدیرِ خصوصی ——— امت الصبور

بلقیس بھٹی

نفسیات ——— عدنان

اشتہارات ——— خالد جیلانی

قانونی مشیر ——— نورالدین سرکی اینڈ کمپنی

ایڈووکیٹس اینڈ لیگل کونسلرز

MEMBER APNS CPNE

رکن آل پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی

رکن کونسل آف پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز

نظمیں غزلیں

رنگا رنگ پھول

میری بیاض سے

پکوان

بیوٹی بکس

نفسیات

مئی 2018
جلد 46 شمارہ 1
قیمت 60 روپے

خط و کتابت کا پتہ: خواتین ڈائجسٹ، 37 - اردو بازار، کراچی۔

پبلشر آزر ریاض نے ابن حسن پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر شائع کیا۔ مقام: بی 91، بلاک W، نارتھ ناظم آباد، کراچی

Phone: 32721777, 32726617, 021-32022494 Fax: 92-21-32766872
Email: info@khawateendigest.com Website www.khawateendigest.com

مئی کا شمارہ لیے حاضر ہیں۔
رمضان المبارک مقدس اور بابرکت مہینہ کا آغاز ہو رہا ہے۔ رمضان المبارک کو نیکیوں کا موسم بہار کہتے ہیں۔ خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو رمضان المبارک کا مہینہ پائیں اور اپنی نیکیوں میں اضافہ کر کے اپنی بخشش کرائیں۔
قارئین کو ماہ رمضان مبارک۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس مقدس مہینے کی برکتوں سے فیض یاب ہونے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین۔

محمود ریاض صاحب،

کچھ لوگ دنیا سے چلے جائیں تب بھی ایسے چراغ روشن کر جاتے ہیں کہ ان کے بعد بھی روشنی کا سفر جاری رہتا ہے۔
محمود ریاض صاحب کا شمار ایسے ہی خوش نصیب لوگوں میں ہوتا ہے۔
آج دنیا سے چلے جانے کے بعد ان کے روشن کیے چراغ ایک جہان کو منور کر رہے ہیں۔ ان کے الفاظ آج بھی سکھانے کے عمل کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ سینکڑوں دلوں کو سکون مہیا کر رہے ہیں۔ خواتین ڈائجسٹ شعاع اور کرن کی صورت انہوں نے جو کونپل لگائی تھی، وہ آج ایک تن آور درخت کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ جس سے لاکھوں لوگ ثمر پا رہے ہیں۔ بہت سارے لوگ ان کے لیے دعائے خیر کرتے ہیں۔ ان کی مہربانیوں، ان کے کاموں کو یاد کرتے ہیں۔
ریاض صاحب نے ایک بھرپور زندگی گزاری۔ زندگی کے تمام اتار چڑھاؤ دیکھے۔ بہت ساری خوشیاں پائیں تو دل شکن آزمائشوں سے بھی گزرے لیکن اس کے باوجود ان کی وضع داری اور ہمت و حوصلے میں فرق نہیں آیا۔ انہوں نے تمام رشتوں، ہر تعلق کو خوش دلی سے نبھایا۔
10 مئی 2000ء کو ریاض صاحب دنیا سے رخصت ہو گئے لیکن ان کا نام اور کام ادب کی تاریخ میں یادگار رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو نور سے بھر دے۔ آمین۔
قارئین سے بھی دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

عید سروے،

جون کا شمارہ عید نمبر ہوگا۔ حسب روایت عید نمبر میں قارئین سے سروے بھی شامل ہوگا۔ سروے کے سوالات یہ ہیں۔
1۔ عید کے لیے کیا خصوصی اہتمام کرتی ہیں اور آپ کا بجٹ کتنا متاثر ہوتا ہے؟
2۔ عید کا دن کیسے گزارتی ہیں؟ مہمان بن کر، میزبان بن کر یا سو کر؟
ان سوالات کے جواب اس طرح لکھیں کہ ہمیں 25 مئی تک موصول ہو جائیں۔

اس شمارے میں،

- سمیرا حمید کا مکمل ناول۔ "یحولب"،
- انشین نعیم کا مکمل ناول۔ "محبت ہو گئی ہے تم سے"،
- ثریا انجم اور رابعہ افتخار کے ناولٹ،
- آمنہ ریاض اور نمرہ احمد کے ناول،
- نیر فہیم خان، امت العزیز شہزاد، ایمل رضا، عفت سحر طاہر اور تمثیلہ زاہد کے افسانے،
- باتیں کلیفان شیخ سے،
- معروف فنکارہ ناظمہ جعفری سے ملاقات،
- کرن کرن روشنی۔ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ،
- نفسیاتی ازدواجی الجھنیں اور عدنان کے مشورے اور دیگر مستقل سلسلے شامل ہیں۔

قرآن پاک زندگی گزارنے کے لیے ایک لائحہ عمل ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی قرآن پاک کی عملی تشریح ہے۔ قرآن اور حدیث دین اسلام کی بنیاد ہیں اور یہ دونوں ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم کی حیثیت رکھتے ہیں۔ قرآن مجید دین کا اصل ہے اور حدیث شریف اس کی تشریح ہے۔

پوری امت مسلمہ اس پر متفق ہے کہ حدیث کے بغیر اسلامی زندگی نامکمل اور ادھوری ہے، اس لیے ان دونوں کو دین میں حجت اور دلیل قرار دیا گیا۔ اسلام اور قرآن کو سمجھنے کے لیے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا مطالعہ کرنا اور ان کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔

کتب احادیث میں صحاح ستہ یعنی صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابوداؤد، سنن نسائی، جامع ترمذی اور موطا مالک کو جو مقام حاصل ہے، وہ کسی سے مخفی نہیں۔

ہم جو احادیث شائع کر رہے ہیں، وہ ہم نے ان ہی چھ مستند کتابوں سے لی ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کے علاوہ ہم اس سلسلے میں صحابہ کرام اور بزرگان دین کے سبق آموز واقعات بھی شائع کریں گے۔

کرن کرن روشنی

ادارہ

زیادہ سے زیادہ نیکیاں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی علیہ وسلم سب سے زیادہ سخی تھے۔ اور رمضان میں جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت جبریل علیہ السلام آ کر ملتے تو آپ صلی علیہ وسلم بہت زیادہ سخی ہو جاتے تھے اور جبریل علیہ السلام رمضان کی ہر رات میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے قرآن کا دور کرتے تھے۔ پس یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جب جبریل علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتے، بھلائی (مال و دولت وغیرہ) میں تیز ہوا سے بھی زیادہ سخاوت فرماتے تھے۔'' (بخاری و مسلم)

فوائد و مسائل

1۔ اس میں رمضان المبارک میں دو کاموں کے کثرت اور اہتمام سے کرنے کا بیان ہے۔ ایک فیاضی و سخاوت کا مظاہرہ، تا کہ لوگ اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ عبادت کے لیے وقت نکال سکیں اور اپنے دنیاوی مشغلوں میں کمی کریں۔

2۔ دوسرے قرآن کریم کا دور اور مدراسۃ، یعنی ایک دوسرے کو قرآن کی منزل سنانا، جیسے قرآن کریم کے دو حافظ ایک دوسرے کو اپنا آموختہ سناتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ قرآن کریم اور رمضان المبارک کا باہم نہایت گہرا تعلق ہے۔

آخری عشرہ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جب (رمضان کا آخری) عشرہ شروع ہو جاتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شب بیداری فرماتے اور اپنے گھر والوں کو بھی بیدار کرتے اور (عبادت کے لیے) کمر کس لیتے۔ (بخاری و مسلم)

فوائد و مسائل

ویسے تو پورا رمضان ہی نیکیوں کا موسم بہار اور عبادت و طاعت کا خصوصی مہینہ ہے لیکن اس کا

آخری عشرہ تو اس موسم عبادت کا نقطہ عروج ہے۔ اس لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ان دس دنوں اور راتوں میں تو بالخصوص خوب محنت اور جدوجہد کر کے اپنے رب کو راضی کرنے کی اور اسی طرح لیلتہ القدر کی فضیلت حاصل کرنے کی سعی کرنی چاہیے۔ اسی لیے ان دس دنوں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کرنے کا بھی خصوصی اہتمام فرماتے تھے اس پر بھی عمل کرنا چاہیے۔

روزہ نہ رکھے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
''تم میں سے کوئی شخص رمضان سے ایک روز یا دو روز پہلے روزہ نہ رکھے۔ ہاں مگر وہ شخص جو پہلے ہی سے ان دنوں کا روزہ رکھتا ہو تو وہ اس دن کا روزہ رکھ لے۔'' (بخاری و مسلم)

فوائد و مسائل

1۔ پہلے سے ہی ان دنوں کا روزہ رکھتا ہو، کا مطلب ہے کہ مثلاً سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھنا کسی کا معمول ہو یا ایک دن روزہ رکھنا اور ایک دن چھوڑنا اس کا معمول ہو تو اس معمول کی صورت میں وہ ایک دو روز قبل بھی روزہ رکھ سکتا ہے، کیونکہ اس کا روزہ استقبال رمضان کے لیے نہیں ہے بلکہ اس کے مستقل معمول کا ایک حصہ ہے۔

2۔ بعض نے ایک دو روز قبل سے مراد شعبان کے نصف ثانی کے پہلے ایک دو روز مراد لیے ہیں کیونکہ روایات میں نصف شعبان کے بعد بھی روزہ رکھنے کی ممانعت ہے۔ اس اعتبار سے شعبان کی 17,16 تاریخ کو بھی روزہ رکھنا صحیح نہیں، الا یہ کہ کسی کے معمول میں آجائے۔

رمضان سے پہلے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
''رمضان سے پہلے روزہ مت رکھو، چاند دیکھ کر روزہ کھولو اور چاند دیکھ کر ہی روزہ رکھنا چھوڑو۔ اگر ______ بادل حائل ہو جائے (اور چاند نظر نہ آئے) تو تمیں دن پورے کرو۔'' (اسے ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔)

فوائد و مسائل

1۔ رمضان سے قبل سے مراد شعبان کا دوسرا نصف ہے، یعنی 15 شعبان کے بعد نفلی روزے نہیں رکھنے چاہئیں۔ تاکہ رمضان کے فرضی روزوں کے لیے اس کی قوت و توانائی برقرار رہے جس کا آغاز چند دن بعد ہی ہونے والا ہے۔

2۔ اگر چاند، مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے نظر نہ آئے تو شعبان کے 30 دن پورے کر کے روزے شروع کیے جائیں۔ اسی طرح شوال کا چاند نظر نہ آئے تو 30 روزے پورے کر کے عید الفطر منائی جائے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔
''جب شعبان کا آدھا مہینہ باقی رہ جائے تو تم روزے نہ رکھو۔'' (اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔)

شک کا روزہ

حضرت ابو یقظان عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔
''جس نے شک والے دن روزہ رکھا، اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی۔'' (اسے ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔ اور امام ترمذی فرماتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔)

فائدہ ''مشکوک (شک والے) دن سے مراد 30 شعبان کا دن ہے۔ یعنی بادلوں کی وجہ سے 29 ویں دن کو چاند نظر نہیں آیا تو کوئی شخص یہ سمجھ کر روزہ رکھ لے کہ پتا نہیں یہ شعبان کا تیسواں دن ہے

یا رمضان کا پہلا دن۔ کہیں یہ یکم رمضان ہی نہ ہو۔ اس طرح شک والے دن میں روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ گنتی پوری کی جائے۔

چاند دیکھتے وقت کی دعا

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب چاند دیکھتے تو فرماتے۔

''اے اللہ! اس کو ہم پر امن وایمان اور سلامتی واسلام کے ساتھ نکال۔ اے چاند! میرا اور تیرا ربط اللہ ہے۔ اے اللہ! یہ چاند ہدایت اور بھلائی کا چاند ہو۔''

(اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے یہ حدیث حسن درجے کی ہے۔)

فائدہ، چاند دیکھ کر مسنون دعائیں پڑھنی چاہئیں، جن میں سے ایک یہ دعا بھی ہے۔ جو اوپر مذکور ہوئی۔

سحری کی تاکید

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

سحری کھایا کرو! اس لیے کہ سحری کھانے میں یقیناً برکت ہے۔'' (بخاری ومسلم)

فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ سحری کے وقت اٹھ کر سحری کھانا مسنون ہے، چاہے تھوڑا ہی کھالے کیونکہ اس کھانے میں برکت ہے، اس وقت کھانے پینے سے سارا دن اس کی قوت وتوانائی برقرار رہے گی۔ اس کے برعکس جو شخص رات ہی کو کھا پی کر سو جائے تاکہ سحری کے لیے نہ اٹھنا پڑے یا سحری بہت جلد کھالے، اس کے آخری وقت میں نہ کھائے تو اسے جلد ہی بھوک پیاس ستانے لگ جائے گی کیونکہ ان دونوں صورتوں میں بھوکا پیاسا رہنے کا وقفہ بڑھ جائے گا۔ جس سے یقیناً روزے دار کو تکلیف ہوگی۔ سبحان اللہ! اسلام کی تعلیمات میں کس طرح انسان کی کمزوریوں کا لحاظ کرتے ہوئے انہیں مناسب ہدایات دی گئی ہیں۔

سحری کا وقت

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سحری کھائی، پھر ہم نماز کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے۔ ان سے پوچھا گیا، سحری کے خاتمے اور نماز کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟ انہوں نے فرمایا پچاس آیات (پڑھنے) کی مقدار'' بخاری ومسلم)

فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ سحری بالکل آخری وقت میں کھائی جائے۔ یہی مسنون طریقہ ہے، تاہم صبح صادق سے پہلے پہلے کھائی جائے۔ اور یہ وقفہ بقدر پچاس آیات اندازا دس منٹ ہو۔

اہل کتاب

حضرت عمر بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

''ہمارے اور اہل کتاب کے روزوں کے درمیان فرق سحری کا کھانا ہے۔'' (مسلم)

گویا سحری کھانا امت مسلمہ کی امتیازی خصوصیات میں سے ہے جس سے اللہ نے اس امت کو نوازا ہے۔

افطار میں جلدی کی فضیلت

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

''لوگ برابر بھلائی میں رہیں گے جب تک وہ روزہ کھولنے میں جلدی کریں گے۔'' (بخاری ومسلم)

فائدہ:۔

بھلائی سے مراد دین ودنیا کی بھلائی ہے۔ روزہ جلدی کھولنے کا مطلب، غروب شمس سے پہلے روزہ کھولنا نہیں بلکہ غروب شمس کے بعد بلا تاخیر روزہ کھولنا ہے۔

محض اس بنا پر تاخیر نہ کی جائے کہ روزے میں جو مشقت ہے اس کو مزید بڑھایا جائے۔ ان سختیوں میں برکت نہیں ہے بلکہ اصل برکت اتباع سنت میں ہے۔ اسی لیے جلدی افطار کرنے میں بھی اس اتباع سنت کی وجہ سے دین و دنیا کی بھلائی مسلمانوں کے حصے میں آئے گی۔

اللہ عزوجل نے فرمایا ہے۔ ''مجھے میرے بندوں میں سب سے زیادہ محبوب وہ ہیں جو ان میں سے افطار میں جلدی کرنے والے ہیں۔'' (اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے اور کہا ہے کہ یہ حدیث حسن ہے)

سنت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے قبل چند تازہ کھجوروں سے روزہ کھولتے تھے۔ اگر تازہ کھجوریں نہ ہوتیں تو چند چھواروں سے (روزہ افطار کرتے) اور اگر وہ بھی نہ ہوتے تو پانی کے چند گھونٹ بھر لیتے۔ (اسے ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے کہا ہے۔ یہ حدیث حسن ہے۔)

فائدہ:۔

روزہ کھولتے وقت اس ترتیب کو سامنے رکھا جائے تو بہتر ہے تاکہ سنت کا ثواب بھی مل جائے اور طبی طور پر بھی یہی مفید ہے کیونکہ معدہ خالی ہونے کی وجہ سے گرم اور کمزور ہوتا ہے، اس لیے مرغن چیزیں نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ (ارواء الغلیل، حدیث 922)

زبان اور اعضا کی حفاظت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

''جب تم میں سے کسی کا روزے کا دن ہو تو نہ دل لگی کی باتیں کرے اور نہ شور و غل کرے۔ چنانچہ اگر کوئی اس کو گالی گلوچ کرے یا اس سے لڑے تو کہہ دے کہ میں تو روزے دار ہوں۔'' (بخاری و مسلم)

فوائد و مسائل

اس سے معلوم ہوا کہ روزے دار کے لیے جس طرح کھانا پینا اور بیوی سے قربت منع ہے۔ اسی طرح روزے کی حالت میں اپنی زبان اور اپنے دیگر اعضا کی حفاظت کرنا بھی ضروری ہے۔ اگر کوئی اشتعال دلائے بھی تو مشتعل نہ ہو بلکہ یہ یاد رکھے کہ میں روزے دار ہوں، مجھے ان چیزوں سے اجتناب کرنا ہے اور جہاں تک ہو سکے اپنی زبان کو اللہ کے ذکر اور تلاوت قرآن میں مشغول رکھے۔

جھوٹ بولنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

''جو جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ یہ شخص اپنا کھانا پینا چھوڑے۔'' (بخاری)

فوائد و مسائل

اس میں بھی اسی کی تاکید ہے کہ روزے کی حالت میں روزے کے تقاضوں کا بھی خیال رکھا جائے۔ ایک طرف اللہ کی رضا کے لیے روزہ رکھنے کا بھی اہتمام ہو اور دوسری طرف اللہ کے خوف سے یہ بے نیازی ہو کہ نہ جھوٹ سے اجتناب ہو اور نہ دھوکا وفریب دہی اور دیگر ناجائز کاموں سے بچنے کا جذبہ۔ حدیث میں ایسے شخص کے لیے جن الفاظ میں وعید بیان ہوئی اس سے اندیشہ ہے کہ ایسے لوگوں کا روزہ بے کار جائے اور وہ ثواب سے محروم رہیں۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ ایسے لوگ روزے کی حالت میں کھانا پینا شروع کر دیں بلکہ اصل مقصود اس تنبیہ سے یہ ہے کہ ہر قسم کی معصیت سے اپنے آپ کو بچائیں تاکہ ثواب کے مستحق بھی بن سکیں۔

بھول چوک

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

''جب تم میں سے کوئی شخص بھول کر کھا پی لے تو اسے چاہیے کہ اپنا روزہ پورا کرے، کیونکہ اللہ نے اسے کھلایا اور پلایا ہے۔'' (بخاری و مسلم)

فائدہ:۔

اس میں بھی اسلام کی ایک شفقت و سہولت کا بیان ہے کہ روزے کی حالت میں اگر بھول کر کوئی ایسا کام کرلیا ہے جس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، جیسا کہ کھانا، پینا وغیرہ تو نسیان کی وجہ سے اس کا روزہ برقرار رہے گا۔ بشرطیکہ یاد آتے ہی فوراً اس کام کو چھوڑ دے۔ ایسے روزے کی قضا ہے نہ کفارہ۔

وضو

حضرت لقیط بن صبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا۔

''اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے وضو کی بابت بتلایئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

''کامل طریقے سے وضو کرو، انگلیوں کے درمیان خلال کرو اور ناک میں پانی ڈالنے کا خوب اہتمام کرو (جیسے زور سے خوشبو سونگھی جاتی ہے) مگر یہ کہ تم روزے دار ہو۔'' (اسے ابوداؤد اور ترمذی نے روایت کیا ہے۔ اور امام ترمذی فرماتے ہیں۔ یہ حدیث حسن صحیح)

فائدہ:۔

عام حالات میں کامل وضو کے لیے یہ بھی ضروری اور فرض ہے کہ ناک میں پانی اچھی طرح ڈالا جائے، اسی طرح خوب کلی کی جائے۔ لیکن روزے کی حالت میں احتیاط ضروری ہے تاکہ پانی ناک یا منہ کے ذریعے اندر نہ جائے۔ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

فوائد و مسائل

1۔ اعتکاف والے کو بلاضرورت مسجد سے نکلنا منع ہے۔

2۔ قضائے حاجت کے لیے مسجد سے باہر نکلنا جائز ہے۔

3۔ اگر مسجد کے ساتھ بیت الخلا کا انتظام نہ ہو تو اعتکاف والا اس غرض کے لیے گھر جاسکتا ہے۔

4۔ مریض کی بیماری پرسی کے لیے اعتکاف سے نکلنا درست نہیں، لیکن اگر کسی جائز سبب سے باہر نکلا ہو اور راستے میں مریض مل جائے تو اس سے حال پوچھنا جائز ہے، تاہم اس کے پاس بات چیت کے لیے رک جانا درست نہیں۔

معتکف کا بیوی سے ملنا

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔

وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لیے مسجد میں تشریف لے گئیں۔ جبکہ آپ صلی اللہ وعلیہ وسلم رمضان المبارک کے آخری عشرے میں مسجد میں معتکف تھے۔ وہ عشا کے وقت کچھ دیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بات چیت کرتی رہیں۔ پھر اٹھ کر واپس چل دیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہیں (مسجد کے دروازے تک) چھوڑنے کے لیے ان کے ساتھ ہی اٹھ کھڑے ہوئے۔ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب مسجد کے اس دروازے تک پہنچیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے کے قریب تھا تو پاس سے دو انصاری گزرے۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام عرض کیا اور چل دیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا۔ ''ٹھہرو...... یہ صفیہ بنت حی رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں۔''

انہوں نے کہا۔

سبحان اللہ! اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہم آپ پر کس طرح شک کرسکتے ہیں؟

☆

حکیم بقل بطورا

انشاجی

آج صبح ہم نے اخبار کھولا تو اس میں کئی خوشی
کی خبریں نظر آئیں۔ ایک تو یہ کہ کراچی کے
اسپتالوں کو کتے کے کاٹے سے بچاؤ کی دوا یعنی سیرم
نومبر سے ملنے لگے گی۔ دوسری یہ کہ کراچی
کارپوریشن نے پبلک کے پُرزور اصرار پر وسط ستمبر
سے شہر کی صفائی کی مہم شروع کرنے کا مصمم ارادہ
کرلیا ہے۔ کیونکہ اکتوبر میں دس سالہ ترقیات کے
جشن منائے جانے ہیں۔

ایک اخبار میں کے ڈی اے کی سرگرمیوں کے
متعلق چار صفحے کا ضمیمہ بھی دیکھا، جس میں کے ڈی
اے کے محکمہ پانی کے انجینئر کا ایک مضمون بھی شامل
ہے۔ اس میں پہلی بار یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ شہر کی
شادابی کے لیے پانی ازبس ضروری چیز ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ جو لوگ خود کتوں سے کٹوانا
چاہتے ہیں۔ وہ نومبر تک انتظار کرلیں۔ اس کے بعد
اپنا شوق جتنا جی چاہے پورا کریں۔ ہمیں یقین ہے
کہ اس اعلان کی نقلیں کتوں میں بھی تقسیم کردی گئی
ہوں گی۔ تاکہ اپنا منہ بند رکھیں۔ دہن سگ بہ اعلان
دوختہ بدر

کورنگی سے ایک صاحب کتوں کے لیے ''کتا
گزٹ'' نکالنا چاہتے تھے اور اس کی کثیرالاشاعتی
کے بارے میں بڑی امیدیں رکھتے تھے، اگر وہ نکل
آیا ہو تو یہ اعلان جلی حروف میں اس میں چھاپ دینا
چاہیے، ورنہ ہم اہل شہر کو مشورہ دیں گے کہ آج کا
اخبار ہمیشہ اپنے ساتھ رکھا کریں۔ جوں ہی کوئی کتا
ان کی طرف لپکے اسے ڈانٹ دیں۔

کہ دور دور موئے۔ یہ دیکھ اعلان آگیا ہے کہ
نومبر تک کاٹنا منع ہے۔ کیونکہ ابھی دوا نہیں بنی ہے۔
ٹیلی ویژن پر بھی اس کی تشہیر ضروری ہے۔ کیونکہ
بڑے گھروں کے تو کتے بھی باقاعدگی سے ٹیلی
ویژن دیکھتے ہیں۔

اب رہی کراچی کارپوریشن کی صفائی کی مہم
کارپوریشن والے سیدھی انگلی یہ اعتراف کیوں نہیں
کرلیتے کہ انہیں اس کا خیال ہمارا کالم پڑھ کر آیا ہے
اور عشرۂ ترقیات محض بہانا ہے۔ ہم نے لاہور کا ذکر
کیا تھا کہ وہاں جابجا کوڑے کے ڈھیروں میں بانس
کھڑے کرکے بینر پھیلا دیے گئے ہیں کہ صفائی
نصف ایمان ہے۔

تفصیلات پڑھنے پر معلوم ہوا کہ اس مبارک
اور ضروری مہم کے لیے کارپوریشن کے ہیلتھ
ڈپارٹمنٹ، انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ اور باغبانی
ڈپارٹمنٹ کو بھی نیند سے جگا کر کہا جائے گا۔

''ہاں تو صاحبو! دکھاؤ ذرا اپنے جوہر' ہیلتھ
ڈپارٹمنٹ اس سلسلے میں کیا کرے گا۔ اس کا کچھ
اشارہ بھی اس اعلان میں ہے۔ وہ یہ کہ لوگوں کو نوٹس
دے گا کہ اپنے اپنے گھروں پر سفیدیاں کراؤ، جو
نہیں کرائے گا اس کے ......وغیرہ وغیرہ۔''

اس سے یہ معلوم ہوا کہ دوسرے محکمے بھی نوٹس
دیں گے۔ لیکن کس بات کے، اس بارے میں ابھی
کچھ کہا نہیں جاسکتا۔ ہمیں ڈر ہوگیا ہے کہ ہم نے
سواری بیچنے کے لیے مانگی تھی۔ کہیں اوپر کے لیے نہ
مل جائے۔ ہم نماز بخشوانے کی فکر میں ہیں۔
کارپوریشن روزے ہمارے گلے میں ڈالنے کا سوچ
رہی ہے۔ ہم نے پوری خبر کو دوبارہ پڑھا۔ اس میں
کہیں اس بات کا اشارہ نہیں کہ لوگ بھی چاہیں تو
کارپوریشن کو نوٹس دے سکتے ہیں کہ اٹھواؤ کوڑے
کے ڈھیر کرو صاف نالیاں شہر کی۔ ایک صاحب نے
تو ابھی سے یہ فال بدزبان سے نکال دی ہے کہ دیکھنا
یہ کارپوریشن شہر والوں کو بھنگی بنا کے چھوڑے گی۔

پچھلے دنوں اخبار میں اس قسم کی خبر بھی دیکھی
کہ آئندہ ڈاکٹروں اور انجینئروں کو بلدیہ کا چیئرمین
مقرر کیا جایا کرے گا۔ ہر چند اس خبر میں یہ ذکر نہیں
کہ موجودہ چیئرمین اور وائس چیئرمین وغیرہ کسی

مئی 2018
کا شمارہ شائع ہو گیا

- ''تو مکیں شہر جمال کا'' فرزانہ کھرل کا مکمل ناول،
- ''شب تاب'' مہوش افتخار کا مکمل ناول،
- ''نمرہ اور ثمرہ'' مسکان قریشی کا مکمل ناول،
- ''سنہری دھوپ'' سلویٰ علی بٹ کے ناول کی آخری قسط،
- ''شہرزاد'' صائمہ اکرم کا ناول،
- ''خواب شیشے کا'' عفت سحر طاہر کا ناول،
- ''سلیقہ مند'' سائرہ رضا کا ناولٹ،
- افشین نعیم، قرۃ العین سکندر، قرۃ العین خرم ہاشمی اور سویرا فلک کے افسانے،
- ''بندھن'' ہما کاشف آواز کی دنیا کا معتبر نام،
- آنکھوں کے امراض کے ماہر ''ڈاکٹر اسد جاوید'' سے ملاقات،
- ''دستک'' معروف شخصیات سے گفتگو کا سلسلہ،
- ''کتاب کہانی'' عمیرا احمد کا سلسلہ،
- ''پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری باتیں'' اور دیگر مستقل سلسلے شامل ہیں،

شعاع ہر ماہ پوری محنت سے ترتیب دیتے ہیں، لیکن آپ کے خط ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم اپنی محنت میں کتنے کامیاب ٹھہرے۔ ہمیں خط لکھنا نہ بھولیے گا۔

شعاع مئی 2018 کا شمارہ آج ہی خرید لیں